



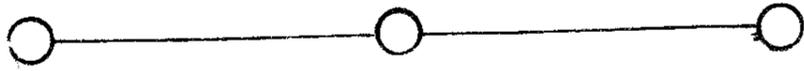
# نقش آغاز

\* ماہنامہ "الحق" کے سال نو کا آغاز  
\* بیت المقدس میں یہودی جارحیت کا جبرتناک انجام

ماہنامہ الحق ربع صدی کا سفر زندگی پورا کر کے تازہ شمائے سے صدی کی دوسری پونٹائی میں داخل ہو رہا ہے۔ قارئین حضرات کی خدمت میں اظہارِ شکر، سپاس پروردگار، اعترافِ تقصیر اور اعتذار کے ساتھ بارگاہِ صمدیت سے قوی امید ہے کہ انتخابات کے نتائج اور قومی فیصلہ سے کروڑوں مضطرب دلوں کو اطمینان کی نعمت سے سرفرازی نصیب ہوگی۔ کامیابی اور ناکامی اور مستقبل کی تمام چابیاں ربِ قدیر و قہار کے ہاتھ میں ہیں۔ اور اپنے ذمہ مقرر پھر سعی و جہاد کا جو فریضہ عائد ہوتا ہے، یقین ہے کہ اس حساس اور نازک مرحلہ پر الحق سمیت کسی بھی دل درمند نے کوتاہی نہیں کی ہوگی۔

شکست و فتح نصیبوں سے ہے ولے اے تیر  
مقابلہ تو دلے ناتواں نے خوب کیا

خدا کرے الحق کا نیا سال اور انتخابات کے بعد کی صبح، ذلت و رسوائی، بے حقیقتی، بے دینی اور مکر و فریب، دجل و تبلیس، انسانی اقدار کی تذلیل و تحقیر، اسلامی روایات کے خلاف یلغار اور اضطرابی معصیت کے خاتمہ کی صبح ہو۔ اللهم اننا نسئلك النجاة والهداية والثبات والاستقامة والتوفيق والسداد والعافية



گذشتہ ہفتہ انبیاء کرام علیہم السلام کی سجدہ گاہ اور مسلمانوں کے قبلہ اول، بیت المقدس کی عظمت و احترام کی پرواہ کیے بغیر ایک بار پھر اسرائیل افواج نے بے گناہ مسلمانوں کو اپنے ظلم و بربریت کا نشانہ بنایا، بیسیوں کو شہید کر دیا اور سینکڑوں زخمی ہوئے۔ مگر یہ آج "ہمیشہ آج" ہی نہیں ہے گا، گذرے ہوئے کل پر نظر کر کے آنے والے "کل"، کو بھی سامنے رکھنا چاہیے۔

ایک ارب سے زائد مسلمان، ان میں بارہ کروڑ عرب مسلمان، اور ان کے بالمقابل چند لاکھ یہودی۔ بلاشبہ ان چند لاکھ یہودیوں کو "اسرائیل" نامی مملکت دلاتے اور اسے ہر پہلو سے مدد دینے میں، کل کی برطانیہ عظمیٰ جس کی سرحدوں میں سورج غروب نہیں ہوتا تھا۔ اس وقت دہریت کی بنیاد پر اُبھرنے والاروس اور جیسے بھی تھا امریکہ اور دوسرے عیسائی اور اسلام دشمن کافر ممالک، ان سب نے "القدس" پر یہودیوں کو قابض کر دیا، پوری دنیا میں اللہ کے عذاب کے کوڑے سے